© rasailojaraid.com

اہلحدیث میں نااتفاقی

دولت ہمہ ز اتفاق خیزد — بے دولتی از نفاق خیزد

اہل اسلام کی خوش قسمتی ہے کہ جوں جوں انمیں اتفاق کی کوشش کیجاتی ہے۔ توں توں انکا باہمی نفاق بڑہتا جاتا ہے۔ اور انکے حال پر اختلال پر یہ مصرعہ صادق آتا ہے ع مرض بڑہتا گیا جوں جوں دوا کی۔

یہ نفاق پہلے تو اہل اسلام کے مختلف العقائد فرقوں میں تہا۔ جس کے سبب انہوں نے رافضی۔ خارجی۔ قدری۔ جبری وغیرہ کہلایا۔ اور ایک نے دوسرے کو دائرہ اسلام یا سنت سے خارج کیا۔ اب یہ نفاق ایک متحد العقائد گروہ اہل حدیث میں پہیلتا جاتا ہے۔ جو اتفاق کا بڑا حامی تہا۔ اور دل سے اسکا خواہاں۔ اور دوسرے فرقوں کی نااتفاقی پر [illegible] نالاں انکے باہمی تفرقہ و اختلاف کو وہ افسوس و حسرت کی نگاہ سے دیکھتا تہا۔ اور اسپر آیات منقولہ حاشیہ پڑہکر اتفاق و اتحاد کی طرف انکو بلاتا تہا۔

واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا ×× ولا تكونوا كالذين تفرقوا واختلفوا × ان الذين فرقوا دينهم وكانوا شيعا لست منهم في شيء × ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ريحكم

ہندوستان میں اس گروہ کی نشو و نما کو تہوڑا ہی عرصہ گذرا تہا۔ اور ہنوز انکی دعوت اتفاق و اتحاد کا اثر غیروں پر کچھ بھی ظاہر نہوا تہا۔ کہ خود اس فرقہ کے اعیان میں پھوٹ پڑ گئی۔ اور اب وہی تفرقہ جس کے سبب وہ اوروں کو حسرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تہے وہ انکی جماعت قلیلہ میں نظر آنے لگی۔ اور اب وہ انمیں اس آب و تاب سے چمک رہی ہے کہ اسکی نظیر پہلے متفرقین میں دکہائی نہیں دیتی۔ آیات مذکورہ بالا جنکو وہ دوسروں کی تفرقہ پر پڑہتے تہے اب انپر صادق آرہی ہیں۔ اور علاوہ برآں بہت سے آیات جنمیں بعض حاشیہ میں منقول ہیں۔ انکو عزت خطاب بخش رہی ہیں۔

تحسبهم جميعا وقلوبهم شتى ذلك بانهم قوم لا يفقهون × ويكفر بعضكم ببعض ويلعن بعضكم بعضا

پرانے اہل تفرقہ تو اپنے ہمسروں سے مخالفت کرتے تہے۔ عوام جاہل عامی جاہلوں سے اور علماء و فضلاء اپنے ہمجنس عالموں فاضلوں سے معارض و مقابل ہوتے۔ اس گروہ میں عجب نامساواتی کے ساتھ مخالفت ہو رہی ہے۔ کہ جو ابھی بعض میں نہ ایک حرف لکہنا جانتے ہیں نہ پڑہنا۔ وہ اپنے علما کے خیالات و مقالات کو صرف سنکر انپر نکتہ چینی کے لئے کمیٹیاں کرتے اور انمیں اغلاط و کہوٹ نکال رہے ہیں۔ اور جو لوگ اردو فارسی یا کسیقدر عربی جانتے ہیں وہ ان مستحق علماء کو جنکو زبان و قلم سے عالم۔ فاضل۔ سرگروہ۔ سرغنہ وغیرہ وغیرہ خطاب دے چکے ہیں۔ مقابلہ و معارضہ بذریعہ تحریرات کر رہے ہیں یہ مخالفت اگر تہذیب و شائستگی سے ہوتی اور دوستانہ و برادرانہ طور پر ظہور میں آتی تو ہرگز افسوس و شکایت کا محل نہوتا [illegible]

بیچہ جیسکہ خادم القوم اشاعۃ السنۃ سے ظہور میں آتی ہے کہ وہ کبھی کسی مسئلہ اور کسی مضمون میں کسی خاص شخص کو مخاطب نہیں کرتا [illegible] نہ غنیم یا غریب کے مقابلہ میں اسکا

کسی [illegible] کسیکو مخالف سنایا۔ نہ اپنے قول میں کسیکا نام لیا۔ [illegible]

© rasailojaraid.com

تفریق کا موجب نہیں - بلکہ کمال ہمدردی متصور ہوتے اور بحکم حدیث منقول حاشیہ نصیحت و خیر خواہی سمجھی جاتی تھی -

الدین النصیحۃ للہ و لرسولہ و لائمۃ المسلمین و عامتھم

مگر وہ اس بد تہذیبی و بے ادبی و ناشایستگی سے وقوع میں آتی ہے - کہ اخوت و ہمدردی و نصیحت و خیر خواہی کی بو تک بھی اسمین پائی نہیں جاتی -

وہ اپنے پیشواؤن و ہادیون پر (بنظر خیال حال) اپنے خادمون کو انکے اغلاط و خطاؤن پر زبانی یا پرائیویٹ تحریر کے ذریعہ سے کبھی متنبہ نہیں کرتے - بلکہ اپنی مجالس بدگوئی مین رات دن انکی غیبت و عیب جوئی کرتے ہین یا الٹا کر اخبارون اور جنگی رسالون کے ذریعہ سے نہایت بری الفاظ سے انکے نام لیکر ان کی برائی کی تشہیر کرتے ہین - کوئی انکو مقلد یا حنفی کہتا ہے (جو قائل کے خیال مین کافر یا مشرک کہنے کے برابر ہے) کوئی نیچری کا خطاب دیتا ہے - کوئی شیعہ تفضیلی بتاتا ہے - و علی ہذا القیاس - اور طرفہ یہ کہ جن لوگون نے انکو کلمہ توحید پڑھایا - انکے رام رام کہنا چھڑایا - سالہا سال انکو دین سکھایا - ہندوستان و پنجاب مین توحید و سنت کا ڈنکا بجایا - اطراف عالم (ہند و عرب وغیرہ جزائر) مین اتباع سنت کا خیال پھیلایا - سالہا سال نیچریوں کا رد کیا ان کی نسبت وہ اخبارون مین یہ اکاذیب و اراجیف شائع کرتے رہتے ہین کہ انکے خیالات بدل گئے ہین - اور اپنے کانفیڈنشل جلسون مین کہتے ہین - کہ وہ حنفی بن گئے - اور اپنے دوستون کو (جو ان پیشواؤن کو اپنا پیشوا سمجھتے ہین) پرائیویٹ خطوط مین لکھتے ہین کہ وہ نیچری ہو گئے - اور خود عقل کے دشمن مذہب کے نادان دوست اتنا نہین سمجھتے کہ ان مفسدانہ کارروائیون سے وہ اپنی جماعت اور اپنے مذہب کی بیخ کنی کر رہے ہین اس نادان کی مانند

حلیہ یا کوئی پتہ بتایا - و علی ہذا القیاس - اپنے خیال کے اظہار کا (خطا ہو خواہ صواب) ہر کسیکو اختیار و حق حاصل ہے - مگر اپنے ہی اعضا و اخوان مین سے کسی خاص کا نام لینا یا اسکا خاص پتہ بتا کر اسکو نشانہ بنانا ان ہی لوگون کا کام ہے جنکو حق و اظہار حق سے کوئی تعلق نہین ہے - وہ نامی و مشہور اشخاص کے مقابلہ سے صرف اپنا نام و شہرت چاہتے ہین - احقاق و اظہار حق سے کوئی تعلق نہین رکھتے - اشاعۃ السنہ کے مضامین پر بعض لوگونکا یہ گمان کہ نہین بھی خاص اشخاص کو اشارۃ نشانہ بنایا جاتا ہے گو انکا صریح نام نہین لیا جاتا محض مغالطہ ہے - یہ گمان تب صحیح ہو جبکہ ان مضامین مین کسی شخص کی طرف ایسے الفاظ سے اشارہ پایا جائے جنکو اس شخص سے تعلق ہو - اور بجز اس شخص کے کوئی دوسرا مفہوم نہ ہو سکے - ان مضامین مین تو عام الفاظ جیسے بعض اہلحدیث یا بعض اخوان یا کیت صاحب مخاطب ہوتے ہے - جنمین کوئی خاص اشارہ نہین پایا جاتا - اور نہ ان سے کوئی خاص شخص مفہوم ہوتا ہے - ان مضامین کے پڑھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسمین فلان فلان اشخاص کا جواب ہے مگر یہ ان مضامین اور ان کے الفاظ و اشارات کا نتیجہ نہین ہے - بلکہ ان اشخاص کی تحریرات کا نتیجہ ہے - جو ان مضامین کے مخالف انکی قلم سے نکل چکی ہین - یہی وجہ ہے کہ جس شخص نے ان تحریرات کو نہ دیکھا ہو وہ ان مضامین کو پڑھکر ہرگز نہین سمجھ سکتا کہ وہ ان تحریرات کے مقابلہ مین بیجا و مقبوح ہوتے ہین - صراحۃ نام لیکر یا انکا پتہ بتا کر چھیڑ چھاڑ کرنا اور پھر اسمین ادب و شایستگی کو ملحوظ نہ رکھنا دوستانہ و ہمدردانہ طریق نہین ہے - اور اسی پر افسوس ہے - مجرد معاندہ و مطلق مخالفت پر کوئی افسوس نہین کر سکتا

وہ کرے جو اپنے رائے کا بندہ ہو یا الوہیت کا مدعی یا اپنی عصمت کا معتقد -

© rasailojaraid.com

نکہت شاخ ہمی برید +
عندلیب بستان دیگر و برید +
بحفت گر این شخص ہمی بکند +
دشمن کہ با نفس خود میکند +

جسکے فعل کی حکایت رباعی مندرجہ حاشیہ میں ہے۔ اور یہی انکی تباعت کا نمونہ ہے اور انکے مخالفون (شیعون۔ حنفیون۔ نیچریون) کا نہ بڑھتا ہے یہ بات انکی مخالف سنینگے تو خوشیان منائینگے۔ اور انپر یہ الزام قائم کرینگے کہ تمہارا مذہب ردی و باطل ہے تب ہی تمہارے پیشواؤن اور سالہا سال کے رہنماؤن نے اسکو ترک کر دیا ہے چنانچہ ہر ایک گروہ ہندو۔ مسلمان۔ عیسائی یہودی وغیرہ کے مناظرین اپنے مخالفون پر اس قسم کا الزام قائم کرتے ہین۔ جب کسی مذہب مخالف کے لیڈر (رہنما) ان کے مذہب مین آ جاتے ہین اور اس الزام کو دست آویز سے بہت سے عوام گروہ اہلحدیث کو اپنے مذہب کی طرف بلائینگے اور مذہب اہلحدیث سے پھیرا دینگے۔ اور بعید نہین کہ وہ اس دعوت مین کامیاب ہون۔ اور عوام اہلحدیث جو ان پیشواؤن کے پیرو ہین اس الزام کے دام مین پھنس کر ان مذہب سے دست بردار ہو جائین۔ اس سے طرفہ تر یہ کہ وہ بعض ان پیشواؤن کی تکفیر کے بھی درپے ہین اور ان تکفیر کے لئے چند مفتریات و بہتانات قائم کر کے انکی حقیقین علماء مذہب حنفیہ سے (جو تعالی جو ورقہ مین اس گروہ کو کافر بتاتے ہین) فتویٰ کفر لینے پھرتے ہین۔ اس فصل مین انہون نے یہودیون کے بھی کان کاٹے۔ جو آنحضرت کی عداوت مین اہل کتاب ہو کر

الم تر الی الذین اوتوا نصیبا من الکتاب یؤمنون بالجبت والطاغوت ویقولون للذین کفروا هؤلاء اهدی من الذین آمنوا سبیلا

مشرکین مکہ کے مصدق بن گئے تھے۔ کیونکہ پہلے تو یہ حضرات انکو مشرک و کافر سمجھتے تھے۔ (جیسا کہ وہ انکو) اب اپنے پیشواؤن کے تکفیر کے لئے انکو مومن و مفتی و قاضی و حاکم شرع بنا بیٹھے ہین۔ اور بد قسمتی سے اتنا نہ سوچے کہ اس بات تحقیق و آزادی مین اور اس گروہ مین جس کا مقلد نہیں ہے ان کا لکھے کفر کے فتوون سے کون ڈرتا ہے۔ اور ایسے ایسے فتوے کون نہین لگا سکتا۔ ایک جانب سے کفر کا فتویٰ لگایا جائیگا تو دوسری جانب سے ڈبل فتویٰ کفر جڑا جائیگا آخر باتفاق فریقین فریقین کا کفر ثابت ہوگا۔ اور اہلحدیث کیا اہل اسلام کہلانے کا بھی کوئی مستحق نہ رہیگا۔ واہ سبحان اللہ۔ قومی ترقی اسیکا نام ہے۔ اور اہلحدیث کا یہی کام ہے۔ یہی کام صرف معدودے چند ناتمام علم میں محدود رہتا تو اس سے وہ بد نتیجہ (تفریق) پیدا نہوتا۔ رونا تو اسی کا ہے کہ چند اشخاص اس فساد کے مرتکب ہوئے ہیں اور باقی اعیان ہیں (جنمین اس گروہ کے مشائخ اور پرانے واعظ اور رفتار زمانہ سے واقف اور پولٹیکل مقتضیات و ضروریات سے باخبر موجود ہیں) [illegible] سی قلم سے حامی ہے کوئی سکوت تسلیم سے انکا معین ہے۔ ایسا کوئی نہین جو انکی مذمت مین قلم اٹھائے اور [illegible] نام لے کر نشانہ بازی سے انکو روک کر اب تفریق و فساد کو بند کرے۔ یا [illegible] تک اس گروہ [illegible] ایسے ذی غضب شوخ [illegible] مشائخ اور پوشن اشخاص موجود ہین کہ اگر وہ چاہین تو بعض اہل فساد کو کمیٹی تحت [illegible] دین [illegible] مشاہدہ [illegible] گروہ [illegible] اور بہت جلد [illegible] زوال کا طوفان آنیوالا ہے۔ خارجی حملے تو [illegible] ہوتے ہی ہیں جو سو وقت تک اسکی [illegible] اب داخلی حملے بھی [illegible] اور [illegible] ممبر عیان آپس مین لڑ کر کٹ مرنا چاہتے ہونگے۔ اگر یہ روز افزون فسادات موقوف نہونگے۔ طلبان و عیان [illegible] قوم اب بھی [illegible] قوم کو [illegible] الہی [illegible] تفریق کو [illegible] وسائل کو فوراً قطع کرین [illegible] بیٹھے بیٹھے تماشا نہ دیکھین [illegible] قلم [illegible] سے جو ہو سکے [illegible] حالی نصیحت [illegible] قوم کی ساکت و غافل اعیان پر کچھ اثر نہ کیا تو آئندہ نمبر مین کچھ تفصیلاً گذارش ہوگا۔

© rasailojaraid.com